156

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ۔ ششماہی ۔ سہ ماہی ۔ بیرون ہند سالانہ

قیمت ایک آنہ

الفضل

روزنامہ

دارالامان قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۷ | ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۵۸ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۷ نومبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۵۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ر نومبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کے متعلق آج ساڑھے آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ خدا تعالے کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد۔ ضعف۔ اور درد شکم کی وجہ سے زیادہ ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب آئی سی۔ ایس گوڑگاؤں سے ایک محکمانہ امتحان کے لئے لاہور تشریف لے گئے تھے۔ جہاں سے واپسی پر یہاں تشریف لائے اور آج بعد دوپہر گوڑگاؤں کے لئے روانہ ہو گئے آپ کے ہمراہ صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ بھی تشریف لے گئی ہیں۔ جو مالیر کوٹلہ ٹھہر جائیں گی۔

جناب سید زین العابدین شاہ صاحب ناظر امور عامہ ۴ر نومبر سے ۱۰ نومبر تک رخصت بیماری پر ہیں۔ اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت نظارت امور عامہ و خارجہ کے فرائض بھی سر انجام دیں گے۔

اس دفعہ مسجد مبارک میں آٹھ مرد مسجد اقصےٰ میں بارہ مرد اور نو مستورات۔ اور مسجد دار البرکات میں تین مرد اعتکاف بیٹھے ہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مسیح موعود کو سلام کہنے میں حکمت

"حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو مسیح کو السلام علیکم کہا ہے۔ اس میں ایک عظیم الشان پیشگوئی تھی۔ کہ باوجود لوگوں کی سخت مخالفتوں کے اور ان کے طرح طرح کے بد اور جانستان منصوبوں کے وہ سلامتی میں رہے گا۔ اور کامیاب ہوگا۔ ہم کبھی اس بات پر یقین اور اعتقاد نہیں کر سکتے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے معمولی طور پر سلام فرمایا۔ آنحضرت کے لفظ لفظ میں معارف و اسرار ہیں۔"

(الحکم نمبر ۲۱۔ جلد ۵۔ سنہ ۱۹۰۱ء)

ایک الہام پر اعتراض کا جواب

"یہ بات پیش ہوئی۔ کہ بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں۔ کہ حضور کے اس الہام میں کہ انا انزلناہ قریبًا من القادیان لفظ قادیان پر ال کیوں آیا ہے۔ حضرت اقدس امام علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ اول تو اور بھی کئی ایک گاؤں کا نام قادیان ہے۔ اس واسطے ال آیا ہے۔ اور دوم یہ کہ یہ لفظ اصل میں قاضیان ہے۔ یعنی اس گاؤں کا پہلا نام قاضیان تھا۔ اور اس نام میں خدا تعالے نے ایک پیشگوئی رکھی ہوئی تھی۔ کہ اس جگہ وہ شخص پیدا ہوگا۔ جو حَکَمًا عَدَلًا ہوگا۔ اس لئے ایک وصفی مادہ کے محفوظ رکھنے کے واسطے اس لفظ پر ال لایا گیا۔" (ملفوظات احمد حصہ اول صـ۳)

پیغمبر عالم الغیب نہیں ہوتے

"یہ دعوے غلط ہے کہ پیغمبر خدا کی طرح ہر وقت حاضر ناظر ہوتے ہیں۔ اگر یہ بات سچی ہوتی۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حضرت عائشہ رضی کے متعلق کیوں گھبراہٹ ہوتی۔ یہاں تک کہ خدا تعالے نے آیت نازل فرمائی۔ سعدی نے خوب لکھا ہے:۔

کسے پرسید زاں گم کردہ فرزند — کہ اے روشن گہر پیر خردمند
ز مصرش بوئے پیراہن شمیدی — چرا در چاہ کنعانش ندیدی
بگفت احوال ما برق جہان است — دمے پیدا و دیگر دم نہان است
گہے بر طارم اعلیٰ نشینم — گہے بر پشت پائے خود نہ بینم

(الحکم نمبر ۲۸۔ جلد ۵۔ سنہ ۱۹۰۱ء)

مقام تعجب

"تعجب ہے کہ لوگ اپنے بیٹوں کا نام محمد اور عیسےٰ۔ اور موسےٰ اور یعقوب اور اسحاق اور اسمٰعیل اور ابراہیم رکھ لیتے ہیں۔ اور اس کو جائز جانتے ہیں۔ پر خدا کے لئے جائز نہیں جانتے۔ کہ وہ کسی کا نام عیسےٰ یا ابن مریم رکھ دے۔" (")

الہامی مصرع

"تقوےٰ کے مضمون پر ہم کچھ شعر لکھ رہے تھے۔ اس میں ایک مصرعہ الہامی درج ہوا۔ وہ شعر یہ ہے:۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے — اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

اس میں دوسرا مصرعہ الہامی ہے جہاں تقوےٰ نہیں۔ وہاں حسنہ حسنہ نہیں۔ اور کوئی نیکی نیکی نہیں۔" (ملفوظات احمد حصہ اول صـ۴۹)

اہم ملکی حالات و واقعات

دہلی میں کانگرس اور مسلم لیگ کی باہمی گفت و شنید کا انقطاع

نئی دہلی ۴ نومبر - آج گاندھی جی نے وائسرائے سے پھر ملاقات کی مگر اس دفعہ وہ بالکل اکیلے وائسرائے ہوس کو گئے ملاقات دو گھنٹہ رہی جس کے بعد وہ برلا ہاؤس آ گئے - آج جائے شب بعد دوپہر مسٹر جناح بھی وائسرائے سے ملاقات کی وائسرائے ہاؤس سے گاندھی جی کی واپسی کے بعد برلا ہاؤس میں کانگرسی لیڈروں کی ایک کانفرنس ہوئی جو دو گھنٹہ تک جاری رہی اس کانفرنس میں گاندھی جی اور وائسرائے کی بات چیت پر غور کیا گیا - فرقہ وارانہ مسائل کے متعلق کانگرس اور مسلم لیگ کی بات چیت ابھی تک ابتدائی مرحلہ میں ہے اور یہ معلوم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ کن اقتصادی اور سیاسی امور پر کانگرس اور مسلم لیگ کا متفق ہونا ضروری ہے مسٹر جناح بمبئی جا کر مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس بلائیں گے اور اسے بتائیں گے کہ کانگرسی لیڈروں کے ساتھ ان کی کیا بات چیت ہوئی بیان کیا جاتا ہے کہ مزید گفت و شنید خط و کتابت کے ذریعہ جاری رکھی جائیگی - یہ بھی کہا جاتا ہے کہ آج وائسرائے نے گاندھی جی سے ملاقات کے دوران میں کہا کہ میں ذاتی طور پر کانگرس کے نقطہ نگاہ کو بنظر پسندیدگی دیکھتا ہوں لیکن اسے منظور کرنے میں متعدد مشکلات ہیں جنہیں دور کرنے کے لئے کافی وقت چاہئیے مجھے امید ہے کہ کانگرس تحمل سے کام لیگی اور جلد بازی میں کوئی قدم نہیں اٹھائیگی - آپ نے صوبوں میں آئینی ڈیڈ لاک پر بھی اظہار افسوس کیا - یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ کانگرس پریذیڈنٹ نے وائسرائے کو جو خط لکھا ہے اس میں انہوں نے وائسرائے کی ان تجاویز کو رد کر دیا ہے جو انہوں نے ایگزیکٹو کونسل میں توسیع اور مشاورتی کمیٹی کی تشکیل کے متعلق پیش کی تھیں اور کانگرس کے مطالبات کو ان کے سامنے دہرایا ہے کہا جاتا ہے کہ وائسرائے نے یہ فارمولا پیش کیا تھا کہ سنٹرل گورنمنٹ میں کانگرس اور مسلم لیگ کے نمائندے شامل کئے جائیں مگر کانگرس پریذیڈنٹ نے اسے منظور نہیں کیا - ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان ہے کہ جہاں تک ان ملاقاتوں کے نتیجہ کا تعلق ہے اسے ایک ناکامی سمجھنا چاہئیے مگر سیاسی حلقوں میں یہ یقین کیا جاتا ہے کہ ابھی تک کوئی ایسا قطعی فیصلہ نہیں ہوا جس میں تبدیلی نہ ہو سکے اسی لئے گاندھی جی نے سول نافرمانی کے متعلق لکھا ہے کہ وہ جلدی ایسی کوئی تحریک شروع کرنا نہیں چاہتے - جہاں تک جناح نہرو گفت و شنید کا تعلق ہے معلوم ہوا ہے کہ یہ جاری رہیگی - پنڈت نہرو نے ایک تقریر میں اس گفت و شنید کے متعلق کہا کہ مجھے امید ہے اس کا حوصلہ افزا نتیجہ نکلیگا - مسٹر جناح نے بھی ایک انٹرویو کے دوران میں کہا کہ میں پنڈت نہرو کے ساتھ گفت و شنید خوشی سے جاری رکھوں گا - گاندھی جی دہلی سے وارد ہا اور بابو راجندر پرشاد پٹنہ روانہ ہو گئے ہیں -

پنجاب اسمبلی میں یونینسٹ پارٹی کی قرارداد اور کانگرس پارٹی کی ترمیم

لاہور ۳ نومبر - آج اسمبلی چیمبر میں سردار بہادر سردار گورنجن سنگھ صاحب نے یونینسٹ پارٹی کی طرف سے یہ ریزولیوشن پیش کیا - کہ یہ اسمبلی موجودہ بین الاقوامی نازک صورت حالات میں حکومت پنجاب کی اس پالیسی کی تصدیق کرتی ہے کہ اس نے فسطائیوں اور نازیوں کے ظلم و تعدی کی مذمت کی ہے اور پنجاب اور ہندوستان کے ناموس کی حفاظت کے پیش نظر صوبہ کے تمام ذرائع کو استعمال میں لا کر اس کا مقابلہ کرنے کا مصمم ارادہ ظاہر کیا ہے یہ اسمبلی اپنی اس خواہش کا اظہار کرتی ہے کہ اس امر کو صاف اور واضح کر دیا جائے - کہ جنگ کے خاتمہ پر ہندوستان کے آئین پر از سر نو غور کیا جائیگا - تاکہ ہندوستان اقلیتوں اور دوسری جماعتوں کے حقوق کے تحفظ کے ساتھ متعلقہ پارٹیوں کے اتفاق رائے سے ڈومینین سٹیٹس حاصل کر سکے اس کے بعد ڈاکٹر گوپی چند بھارگو نے کانگرس پارٹی کی طرف سے حسب ذیل ترمیم پیش کی

یہ اسمبلی اس امر کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتی ہے کہ حکومت برطانیہ نے ہندوستان کے لوگوں کی رضامندی کے بغیر ہندوستان کو جرمنی اور برطانیہ عظمیٰ کی باہمی جنگ میں حصہ دار بنا دیا - اور ہندوستانیوں کی رائے عامہ کو نظر انداز کرتے ہوئے ایسے ہنگامی اقدامات نافذ کئے گئے ہیں جن سے پراونشل گورنمنٹوں کے اختیارات کو محدود کر دیا گیا ہے - اس اسمبلی کی قطعی رائے ہے کہ کانگرس کے اس مطالبہ کے جواب میں کہ حکومت اپنے مقاصد جنگ کی وضاحت کرے حکومت برطانیہ کی طرف سے جو اعلانات کئے گئے ہیں وہ غیر تسلی بخش اور یاس انگیز ہیں یہ اسمبلی گورنمنٹ سے سفارش کرتی ہے کہ حکومت ہند کو اور حکومت ہند کے ذریعہ سے گورنمنٹ برطانیہ تک یہ بات پہنچا دے کہ جنگ میں ہندوستان کا تعاون حاصل کرنے کے لئے ڈیموکریسی اور آزادی کے اصول کو ہندوستان پر عائد کرنا لازمی ہے اور یہ کہ ہندوستان کو آزاد قوم قرار دیا جائے تاکہ وہ اپنی پالیسی کو خود چلائے اور اپنے لئے آئین خود مرتب کرے جس میں تمام اقلیتوں کے مفادات کا تحفظ کر لیا جائے - یہ اسمبلی پنجاب گورنمنٹ کی پالیسی پر عدم اطمینان کا اظہار کرتی ہے کہ اس نے حکومت برطانیہ کی طرف سے ہندوستان کے مطالبہ کو ٹھکرا لئے جانے کے باوجود غیر مشروط تعاون کی پیشکش کر دی ہے اور اس طرح پنجاب کی تحقیر کی ہے - بعض ارکان نے اصل قرارداد کی تائید میں اور بعض نے ترمیم کے حق میں تقریریں کیں ابھی بحث جاری ہی تھی - کہ اجلاس ملتوی ہو گیا -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم غیر ملکی حالات

جرمنی اور اتحادیوں کے سامنے ایک برطانوی سیاستدان کی شرائط صلح

لندن ۲ نومبر "نیوز کرانیکل" میں مشہور برطانوی سیاستدان مسٹر والٹرلٹن نے ایک آرٹیکل شائع کیا ہے جس میں وہ شرائط پیش کی ہیں - جن پر جرمنی اور اتحادیوں میں صلح ہو سکتی ہے - چنانچہ لکھتے ہیں - کہ پیشتر اس کے کہ برطانیہ کو صلح کے لئے کہا جائے جرمنی تین اصولوں کو تسلیم کرے - اول پولینڈ اور چیکوسلواکیہ کی آزادی کو بحال کرے - اگر ان ممالک کی سرحدوں کے متعلق کوئی تنازعہ پیدا ہو جائے تو اس کا تصفیہ ایسے ممالک کے نمائندوں سے کرایا جائے - جو پولینڈ اور چیکوسلواکیہ سے کوئی دلچسپی نہیں رکھتے - دوم - پولینڈ اور چیکوسلواکیہ کی سرحدوں کے تصفیہ اور ان پر قبضہ کی وجہ سے ان ممالک کی سرحدوں کا جو نقصان ہوا ہے جرمنی اس کی تلافی کرے - سوم جرمنی اس بات کی گارنٹی دے کہ وہ آئندہ کوئی ایسا اقدام نہیں کرے گا جس سے اس قسم کی صورت حالات کے پیدا ہونے کا خدشہ ہو - مختلف ممالک کی خواہشات کی روشنی میں مختلف ممالک کے درمیان تعلقات مؤدت قائم کرائے جائیں - یورپین ممالک کے فیڈرل گروپ بنائے جائیں تاکہ مختلف ممالک کی طاقتوں کا توازن قائم رہ سکے - اور تخفیف اسلحہ کی طرف توجہ دی جا سکے - ہوائی حملوں سے سول آبادی کی مستقل حفاظت کے لئے انٹرنیشنل لاء کے ماتحت مختلف ممالک کی ہوائی طاقت کی حد بندی کر دی جائے -

بلجیم اور ہالینڈ کے درمیان کوئی فوجی معاہدہ نہیں ہوگا

ہیگ ۳ نومبر - یہاں اس افواہ کی تردید کی جا رہی ہے - کہ ہالینڈ بلجیم کے ساتھ کوئی فوجی معاہدہ کرے گا - سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے - کہ ہالینڈ بلجیم کے ساتھ کوئی فوجی معاہدہ نہیں کرے گا - بلکہ غیر جانبداری کے اصول کے مطابق بلجیم کے ساتھ اس قسم کے معاہدہ کے لئے مذاکرات بھی نہیں کرے گا

161
Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگ یورپ کی خبریں!

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۳۔ نومبر وزارت فضائیہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانیہ کے مشہور مخیر لاکھ پتی لارڈ نفیلڈ کو وزارت فضائیہ میں ڈائرکٹر جنرل کا عہدہ دیا گیا ہے۔ اور وہ رائل ایر فورس کے طیارہ شکن جہازوں کی مرمت اور ان کے لوازم کے ذمہ دار ہوں گے۔ آپ رائل ایر فورس کی سپلائی کے انتظام کا بھی گاہے بگاہے معائنہ کیا کریں گے۔ آپ کو اس خدمت کے عوض کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔

پیرس ۳۔ نومبر آج پھر مغربی محاذ پر سرگرمی پائی گئی دریائے رائن اور بلیڈمز کی وادی میں فریقین کے پٹرول سرگرم رہے البتہ کوئی قابل ذکر تصادم نہیں ہوا۔

لنڈن ۳۔ نومبر جنگ کے متعلق برطانوی سلطنت کے مختلف حصوں میں اشتراک عمل اور اتحاد پیدا کرنے کی سکیم تیار کرنے کے لئے آج برطانوی کیبنٹ کے ممبروں اور سلطنت کے نمائندوں کی ایک مشترکہ کانفرنس ہوئی جس میں تجارتی جہازوں کی آمدورفت کے معاملہ پر خاص طور پر غور وخوض کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے سلطنت کے مختلف حصوں کے استحکام کی طرف بھی توجہ دی گئی۔ سلطنت کے نمائندوں کے اعزاز میں مینشن ہوس میں لنچ دیا گیا۔

لنڈن ۴۔ نومبر فن لینڈ کے نمائندے روسی مطالبات کا جو جواب لے کر آئے ہیں۔ آج ان پر ہر دو طاقتوں کے نمائندوں نے غور شروع کر دیا۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوا۔ کہ روس نے کیا جواب دیا ہے۔ البتہ یہ معلوم ہوا ہے کہ وزیر خارجہ کے بیان کے مطابق فن لینڈ نے روس کے دو تہائی مطالبات چند ترمیمات کے ساتھ منظور کر لئے ہیں۔

لنڈن ۴۔ نومبر ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک فرانسیسی جہاز کو ایک جرمن آبدوز نے بحر اوقیانوس میں غرق کر دیا۔ اس جہاز کا وزن پانچ ہزار ٹن بیان کیا جاتا ہے۔ ۲۵ جہازی بچا لئے گئے ہیں۔ ۲۰ ہلاک ہو گئے۔ اور ۱۱ ابھی تک عدم پتہ ہیں

لنڈن ۳۔ نومبر وزارت بحری نے اعلان کیا ہے۔ کہ فرانس کے امیر البحر کے ساتھ اتحادیوں کے آئندہ پروگرام کے سلسلہ میں بات چیت کرنے کے لئے برطانوی امیر البحر ونسٹن چرچل ۲ نومبر کو پیرس پہنچ گئے۔ اس سلسلہ میں پیرس کا ایک تار مظہر ہے کہ مسٹر چرچل نے آج مسٹر ایم ڈلادیر سے بات چیت کی۔

جرمنی کی خبریں

لنڈن ۳۔ نومبر بلجیم سے آمدہ اطلاعات سے پایا جاتا ہے۔ کہ بہت سے جرمن سپاہی فوج سے بھاگ کر بلجیم میں پناہ گزین ہو رہے ہیں۔ ان میں سے اکثر آسٹرین ہیں ان کا بیان ہے۔ کہ انہیں محض اس مقصد کے لئے آسٹریا سے باہر بھیجا گیا ہے۔ کہ جرمن لیڈروں نے ہٹلر کو مشورہ دیا تھا کہ آسٹریا کی فوجوں میں بغاوت کو روکنے کا واحد طریق یہی ہے۔

ٹرانسوال ۳۔ نومبر ایک چیک تاجر کی زبانی جو حال ہی میں یہاں پہنچا ہے۔ یہ انکشاف ہوا ہے۔ کہ ہٹلر نے اپنی ڈینزگ والی تقریر میں جس خفیہ ہتھیار کا اشارتاً ذکر کیا تھا۔ اس سے مراد یہ تھی۔ کہ ضرورت پڑنے پر جرمنی وبائی امراض کے جراثیم کے بم بھی استعمال کرنے سے گریز نہیں کرے گا۔ اس تاجر کا بیان ہے۔ کہ جب وہ چیکوسلواکیہ سے روانہ ہوا تھا تو اس نے ایک جرمن افسر کو یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ جب دنیا ہمارے خلاف ہو جائے گی۔ تو ہم سنبھال لیں گے اور اگر دنیا نے ہمیں ختم کرنے کا تہیہ کیا تو ہم آدھی دنیا کو ختم کرنے کے بعد ختم ہوں گے۔ اس کی مراد بھی یہی تھی۔ کہ جرمنی جراثیم کے بم استعمال کرے گا۔

ہندوستان کی خبریں

پٹنہ ۳۔ نومبر گورنر بہار نے بہار وزارت کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔

الہ آباد ۳۔ نومبر بہار اور یو۔ پی کی وزارتوں کے استعفوں کی منظوری کی وجہ سے "گاندھی۔ جناح" گفتگو کے سلسلہ میں ایک مرتبہ پھر مایوسی کی لہر دوڑ گئی ہے اور کہا جاتا ہے۔ کہ مسٹر جناح کانگرس کے سامنے ناقابل قبول مطالبات پیش کر کے معاملہ سلجھنے نہیں دیتے۔ پریذیڈنٹ ہندو مہاسبھا نے وائسرائے کو تار دیا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ ہندو مہاسبھا "گاندھی جناح سمجھوتہ" کی پابند نہ ہوگی۔ ہندوؤں کے متعلق کوئی فیصلہ کرنے کے بعد ہندو مہاسبھا کی رضامندی حاصل کی جائے۔

پشاور ۲۔ نومبر یہاں کے ذمہ وار حلقوں میں یہ قیاس زور پکڑ رہا ہے کہ کانگرس وزارت کے مستعفی ہو جانے کے بعد بہت اغلب ہے۔ کہ یہاں بھی مدراس کی مانند ایک مشاورتی بورڈ قائم کیا جائے۔

دہلی ۳۔ نومبر پارلیمنٹ میں وزیر ہند لارڈ زٹلینڈ نے جو تقریر کی اسکے متعلق دہلی کے کانگرس حلقوں میں یہ کہا جا رہا ہے۔ کہ اس سے صورت حالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر کانگرس نے ایک اخباری نمائندہ سے بیان کیا کہ تقریر میں کوئی بھی نئی بات نہیں۔ اس پر کیا رائے دی جائے۔

دہلی ۳۔ نومبر معلوم ہوا ہے کہ عنقریب ہندوستانی فوج میں چند افسروں کی جگہیں پُر کی جائیں گی۔ ہندوستانی یورپین اور اینگلو انڈین اس ملازمت کے مستحق ہوں گے تفصیلات عنقریب شائع کی جائیں گی۔

دہلی ۔ ۳۔ نومبر لنڈن کا ایک پیغام مظہر ہے۔ کہ بی بی سی نے جنگ کے واقعات اور مناظر کو براہ راست میدان جنگ سے براڈکاسٹ کرنے کا انتظام کیا ہے۔

متفرق خبریں

روما ۳۔ نومبر مسولینی کے اخبار میں اعلان شائع ہوا ہے۔ کہ جرمنی کے وزیر پرواز فیلڈ مارشل گوئرنگ آئندہ سہ شنبہ کو روما پہنچ رہے ہیں۔

محکمہ ڈاک وتار کا ایک پریس کمیونک مظہر ہے۔ کہ بمبئی اور دہلی کے درمیان ہوائی ڈاک کا دوبارہ انتظام ہو گیا ہے۔ چنانچہ ۷۔ نومبر کو بمبئی سے دہلی کے لئے اور ۹۔ نومبر کو دہلی سے بمبئی کے لئے ڈاک روانہ ہوگی۔ اس ائر سروس کے ذریعہ مقررہ قواعد کے مطابق صرف اندرون ملک خطوط پوسٹ کارڈ اور پیکٹ ہی بھیجے جا سکتے ہیں۔

لنڈن ۴۔ نومبر آج صبح ماسکو کے ریڈیو سٹیشن سے فن لینڈ کو بری طرح دھمکایا گیا۔ اور کہا گیا۔ کہ فن لینڈ کا وزیر خارجہ روس کے خلاف جنگ کی دھمکیاں دے رہا ہے۔ تازہ روسی اخباروں میں بھی وزیر خارجہ پر الزام عائد کئے گئے ہیں۔ اور اعلان کیا گیا ہے۔ کہ فن لینڈ روس کے ساتھ آبرومندانہ سمجھوتہ کرنے کے لئے تیار نہیں۔

معلوم ہوا ہے۔ فن لینڈ میں دفاعی تیاریاں زوروں پر ہیں۔ اور قریباً ۲۰ لاکھ پونڈ دفاع کے لئے فراہم ہو چکا ہے۔

لنڈن ۲۔ نومبر ہاؤس آف لارڈز میں لارڈ زٹلینڈ وزیر ہند نے ہندوستان کے متعلق ایک اہم تقریر کی جس میں انہوں نے کہا وائسرائے کے بیان میں وعدہ کیا گیا ہے۔ کہ جنگ کے خاتمہ پر آپ مختلف پارٹیوں اور مفادات کے نمائندوں سے مشورہ کریں گے کہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں کونسی تبدیلیاں کی جائیں۔ میں ان اختلافات پر بہت زور دینا نہیں چاہتا جو ہندوؤں اور مسلمانوں میں ہیں لیکن ہم ان کو کسی صورت میں نظر انداز نہیں کر سکتے۔ اب سوچئے کہ ان حالات میں دانشمندی کونسا قدم اٹھانے پر مجبور کرتی ہے۔ بلاشبہ اسوقت یہی درست ہے کہ دونوں بڑی قوموں کے لیڈروں کو مدعو کیا جائے اور ان کے باہمی اختلافات پر آزادانہ بحث کی جائے تاکہ یہ دیکھا جائے کہ کیا وہ اپنے اختلافی مسائل کا کوئی حل ڈھونڈ سکتے ہیں۔ یا نہیں۔ یہی کام اسوقت وائسرائے کر رہے ہیں۔ اور میں کسی قسم کی جھجک محسوس کئے بغیر یہ کہنے کو تیار ہوں کہ اگر باہمی گفت وشنید سے کوئی ایسی مشترکہ بنیاد حاصل ہو جائے جس پر یہ دونوں فرقے اکٹھے ہو سکیں تو سنٹر میں کسی ایگزیکٹو کے اندر سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں کو شامل کرنے کی راہ میں جو سب سے بڑی رکاوٹ ہے وہ دور ہو جائے گی۔

اخبار ٹائمز کے نامہ نگار مقیم ٹوکیو کا بیان ہے کہ سرکاری تردید کے باوجود جاپانی اخبارات یہ لکھ رہے ہیں کہ وزارت جاپان چین میں وانگ چنگ وائی کی قیادت میں نئی حکومت کے قیام کے سلسلہ میں امریکہ اور برطانیہ سے تعلقات درست کرنے کے موضوع پر غور کر رہی ہے۔ کل ایک مقامی "جاپان برٹش سوسائٹی" نے سفیر برطانیہ کے اعزاز میں دعوت طعام دی اس تقریب پر انگریزوں کے خلاف مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین پر ڈکش پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں جو شورش پسندوں کی جماعت ہے۔

اجمیر ۲ر نومبر۔ آنریبل مسٹر فضل الحق وزیر اعظم بنگال نے اسلامیہ سکول میں ایک اجتماع کے سامنے تقریر کرتے ہوئے اجمیر میں ایک مسلم یونیورسٹی اور فوجی کالج کے قیام کا ارادہ ظاہر کیا اور کہا کہ اس کے لئے میں فنڈ جمع کرنے کی سکیم مرتب کرونگا۔ اور سکیم کی کامیابی کے لئے ہر ممکن کوشش کروں گا۔ کیونکہ یہاں ہندوستان کے طول و عرض سے زائرین آتے ہیں اس لئے اجمیر یونیورسٹی کے لئے موزوں مقام ہوگا۔

دہلی ۳ر نومبر۔ کنٹرولر آف براڈکاسٹنگ کے ایک پریس نوٹ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ آخر ستمبر ۱۹۳۹ء میں لائسنس یافتہ ریڈیو سننے والوں کی تعداد ۸۲۳۰۵ سے بڑھ کر ۸۵۰۰۰ ہوگئی ہے صرف ستمبر میں ۱۷۰۹ لائسنس جاری کئے گئے۔ جن میں سے ۱۴۳۵ نئے ہیں۔ آل انڈیا ریڈیو کے مختلف اسٹیشنوں سے اس وقت روزانہ ۷۵ گھنٹے پروگرام براڈکاسٹ ہوتا ہے۔

لنڈن ۳ر نومبر۔ جاپان کے وزیر اعظم جنرل آبے نے اخبار نویسوں کے سامنے اعلان کیا ہے کہ چین میں عنقریب ایک شاندار مرکزی حکومت قائم ہو جائیگی جس کی تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں۔

لکھنؤ ۳ر نومبر کانگرس وزارت سے جو مستعفی ہو گئی ہے ہمدردی کا اظہار کرنے کے لئے پبلسٹی ڈیپارٹمنٹ کے تین افسر مستعفی ہو گئے ہیں۔ افسروں کا استعفیٰ منظور کر لیا گیا ہے۔

پشاور ۳ر نومبر معلوم ہوا ہے کہ آج صوبہ سرحد کی مسلم لیگ کی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبروں نے بحث مباحثہ کے بعد فیصلہ کیا کہ کانگرس وزارت کے مستعفی ہو جانے کے بعد سرحد میں مسلم لیگی وزارت قائم کرنا نامناسب ہوگا۔ مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ اگزیکٹو کمیٹی نے لیگ کی اسمبلی پارٹی کے لیڈر سردار اورنگ زیب کو ہدایت کی ہے کہ وہ گورنر سے کہہ دیں کہ وہ اقلیت کے سبب سے وزارت نہیں بنا سکتے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ہاؤس کے ۵۰ ممبروں میں سے صرف ۱۳ ممبر مسلم لیگ سے تعلق رکھتے ہیں۔

پشاور ۳ر نومبر۔ آج یہاں سے سردار حمائل خان ڈائرکٹر تعلیم ڈسکشن آف دی فارن آفس افغانستان کراچی جاتے ہوئے گذرے۔ آپ افغانستان کے نمائندہ کی حیثیت میں انقرہ میں منعقد ہونے والی اسلامی ممالک کی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔

لکھنؤ ۳ر نومبر۔ آج دوپہر کے وقت آنریبل مسٹر رفیع احمد قدوائی قائم مقام وزیر اعظم۔ آنریبل حافظ محمد ابراہیم ڈاکٹر کیلاش ناتھ اور آنریبل مسٹر سمپورنانند کے ہمراہ گورنمنٹ ہاؤس تشریف لے گئے اور گورنر سے ملاقات کی۔ ۲۰ منٹ کے بعد یہ لوگ باہر نکلے اور انہوں نے گورنر کے ہمراہ فوٹو کھچوایا۔ واپسی پر مسٹر قدوائی نے نمائندہ پریس کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا سب ختم ہو گیا ہے۔

بمبئی ۴ر نومبر۔ گورنر بمبئی نے آج کانگرسی وزراء کے استعفے منظور کر لئے ہیں۔ چونکہ کانگرسی وزارت کے بعد بمبئی میں اس وزارت کا قیام مشکل ہے جسے اسمبلی میں اکثریت کی ہمدردی حاصل ہو۔ اس لئے گورنر نے صوبہ کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔

گجرات ۴ر نومبر۔ مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری کو ۲ بجے رات کی گاڑی راولپنڈی سے گجرات لایا گیا۔ احرار رضاکار جلوس کی صورت میں رات بھر شہر میں پھرتے رہے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں انہیں پیش کیا گیا۔ عدالت نے ۱۱ر نومبر تاریخ مقرر کی ہے۔

پٹنہ ۴ر نومبر۔ گورنر نے صوبہ کے نظم و نسق کو چلانے کے لئے مندرجہ ذیل اصحاب کو مشیر مقرر کیا ہے۔ مسٹر ای آر گزن اور مسٹر آر ای رسل۔ مسٹر رسل بہار گورنمنٹ کے چیف سیکرٹری ہیں۔

کلکتہ ۱ر نومبر۔ ڈلہوزی سکوائر کے شمال مغربی گوشہ میں ایک بڑی بھاری بلڈنگ میں کھدائی کا کام ہو رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کسٹم ہاؤس کی عمارت کے ایک حصہ میں زمین کے نیچے ایک پتھر کا سیف پایا گیا ہے۔ اور اب سیف کو نکالنے کے لئے کھدائی کا کام جاری کر دیا گیا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ سیف نواب سراج الدولہ کے وقت کی ہے اور اس کا ذکر ایک دستاویز میں بھی آچکا ہے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس سیف میں نواب سراج الدولہ کی قیمتی اشیاء ہیں۔ یاد رہے کہ اس حصہ شہر میں نواب سراج الدولہ کے محلات تھے۔

معلوم ہوا ہے۔ ترکی اور روس کے درمیان میثاق مودت کے متعلق پھر گفتگو ہوگی۔ اس گفتگو میں رومانیہ بھی شامل ہوگا۔ اگرچہ رومانیہ کا سفیر متعینہ انقرہ ابھی بخارسٹ میں ہے لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ اس کی واپسی تک گفت و شنید کا آغاز نہیں ہو سکے گا۔

سیالکوٹ ۳ر نومبر۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے چار احرار کارکنان کو ڈیفنس آف انڈیا آرڈیننس کے ماتحت قابل اعتراض تقریریں کرنے کے الزام میں دو دو سال قید بامشقت کی سزا دی ہے۔

۵ر نومبر ۱۹۳۹ء۔ آج وائسرائے ہند نے ایک تقریر براڈکاسٹ کی۔ جس میں فرمایا کہ مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے بہت افسوس ہے کہ میرے کہنے پر کانگرس اور مسلم لیگ نے جو گفتگو شروع کی تھی۔ وہ اس وقت ناکام رہی ہے۔ مگر میں ابھی مایوس نہیں ہوا۔ اور یہ کوشش جاری رکھونگا

استنبول ۳ر نومبر۔ چونکہ ابھی تک اخبارات نے مولوٹوف کی تقریر کے ترکیہ سے متعلق ریمارکس کو پوری طرح شائع نہیں کیا۔ اس لئے سیاسی حلقے عصمت انونو کی تقریر کے دوستانہ ریمارک اور مولوٹوف کی تقریر کے ترکیہ متعلق غیظ و غضب سے بھرے ہوئے اشارات کے متعلق متاثر نہیں ہوتے۔

لکھنؤ ۳ر نومبر۔ حکومت یوپی نے غیر معمولی گزٹ میں اعلان کیا ہے کہ مندرجہ ذیل اصحاب کو عارضی طور پر گورنر یوپی کا ایڈوائزر مقرر کیا گیا ہے (۱) مسٹر پی ڈبلیو مارش

(۲) مسٹر [illegible] آئی۔ سی۔ ایس۔ [illegible]

میلہ ننکانہ صاحب ۱۹۳۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گورو نانک کے یوم ولادت کے میلہ کے سلسلہ میں جو ۲۶ر نومبر ۱۹۳۹ء کو ننکانہ صاحب میں منعقد ہوگا۔ ۱۷ر نومبر سے لے کر ۲۶ر نومبر ۱۹۳۹ء تک نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ایک سو اہم سٹیشنوں سے ننکانہ صاحب تک تیسرے درجہ کے ارزاں واپسی ٹکٹ جاری کئے جائیں گے جن سٹیشنوں سے واپسی ٹکٹ جاری کئے جائیں گے۔ ان کے نام گورمکھی اور اردو کے ان مختلف پوسٹروں اور ہینڈبلوں میں درج کئے گئے ہیں۔ جو نارتھ ویسٹرن ریلوے نے شائع کئے ہیں۔ واپسی سفر کی تکمیل کے لئے یہ واپسی ٹکٹ ۵ر دسمبر ۱۹۳۹ء کی نصف شب تک کارآمد ہو سکیں گے۔

تفصیلات سٹیشن ماسٹروں سے دریافت کی جا سکتی ہیں

چیف کمرشل مینیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے نقائص کو دُور کرنے کا ایک بہترین طریق

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جب کسی شخص کو کوئی نیک تحریک ہو تو اسے نظر انداز نہ کرے۔ بلکہ اس پر عمل کرنا چاہیئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اسے آئندہ نیک تحریکات پر عمل کرنے کی توفیق ملتی رہے گی۔ اسی طرح اگر کسی بھائی میں کچھ نقائص ہوں تو ان کے دور کرنے کا ایک یہ بھی طریق ہے کہ انسان اپنے کسی ایک نقص کے متعلق عہد کرلے کہ اسے چھوڑ دے گا۔ اور پھر اسے ترک کرنے کی کوشش کرے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ آہستہ آہستہ تمام نقائص دور کرنے کی توفیق مل جائے گی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو جھوٹ ترک کرنے کی تلقین فرمائی۔ جس کے نتیجہ میں اس کے سارے نقائص اور عیوب دور ہوگئے۔ نظارت تعلیم و تربیت کی تحریک پر ہر سال کئی اصحاب اپنا کوئی نہ کوئی نقص دور کرنے کی اطلاع نظارت ہذا میں بھجوایا کرتے ہیں۔ امسال بھی بعض احباب نے اپنا عہد بھجوایا ہے۔ رمضان المبارک کا آخری عشرہ شروع ہوگیا ہے احباب کو چاہیئے کہ ان مبارک ایام میں اس نیک تحریک کے ماتحت عہد کرکے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ ہاں اس عہد کی اطلاع دیتے وقت نقص کے اظہار کی ضرورت نہیں۔ بلکہ صرف اسے مدنظر رکھ کر اطلاع کی جاسکتی ہے ؛

ناظر تعلیم و تربیت

ایک قابل شکریہ عطیہ

احمدیہ ہوسٹل لاہور میں طلباء کی تربیت اور دینی تعلیم کے لئے قرآن مجید اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس جاری ہے۔ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب آئی۔ سی۔ ایس نے طلباء میں دینی شغف بڑھانے کے لئے ہر تین ماہ کے بعد ایک امتحان تجویز فرمایا ہے۔ جس میں اول رہنے والے طالب علم کو دس روپے انعام وہ اپنی گرہ سے عنایت فرمایا کریں گے۔ تین امتحانوں کے مجموعہ میں اول رہنے والے طالب علم کا نام ایک ایسی مستقل اعزازی فہرست میں لکھا جایا کرے گا۔ جو ہوسٹل کی تاریخ میں محفوظ رکھی جائے گی۔ صاحبزادہ صاحب کے اس عطیہ کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے ؛

خاکسار۔ غلام احمد ایم۔ اے سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل لاہور

احمدی نوجوانوں کے لئے فوج میں بھرتی ہونیکا عمدہ موقعہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد پر جماعت احمدیہ کے نوجوانوں میں ٹیریٹوریل فوج میں بھرتی ہونے کے لئے جو رو چلی۔ اس کے متعلق حضور ایک خطبہ جمعہ میں خوشنودی کا اظہار فرما چکے ہیں۔ نیز جماعت احمدیہ میں فوجی ٹریننگ کی اہمیت اس دلنشیں پیرایہ میں واضح فرما چکے ہیں۔ کہ ہر احمدی نوجوان کے دل میں بھرتی ہونے کا ضرور ولولہ پیدا ہوا ہوگا۔ ہم ایسے نوجوانوں کو اطلاع دیتے ہیں۔ کہ چونکہ ابھی کچھ ایسے نوجوانوں کے لئے بھرتی ہونے کا موقعہ ہے۔ جو بھرتی کے شرائط عمدگی کے ساتھ پورے کرسکیں۔ اس لئے جلد سے جلد اپنے ارادہ سے حضرت مرزا شریف احمد صاحب قادیان کو اطلاع دی جائے۔ اور پھر جب انہیں طلب کیا جائے تو فوراً پہنچ جائیں۔ امید ہے کہ مخلص احمدی نوجوان اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اور اپنے اہم فرض کی ادائیگی کی پوری کوشش کریں گے ؛

خلافت جوبلی فنڈ میں سو فیصدی چندہ ادا کرنے والوں کی فہرست

(۹)

خلافت جوبلی فنڈ کے متعلق جن اصحاب نے اپنا وعدہ پورا کردیا ہے ان کے اسمائے گرامی شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ جن احباب نے ابھی تک چندہ جوبلی ادا نہیں کیا۔ یا پورا ادا نہیں کیا انہیں چاہیئے کہ بہت جلد اپنے ذمہ کا واجب الادا چندہ ادا کرکے عنداللہ ماجور ہوں

(۱) ڈاکٹر عطر دین صاحب بمبئی ۱۲۵/-
(۲) صوفی علی محمد صاحب چھاؤنی لاہور ۱۲۰/-
(۳) چودھری مشتاق احمد صاحب ،، ۷۸/-
(۴) بابو محمد اسمٰعیل صاحب راولپنڈی ۱۱۷/-
(۵) میاں احمد الدین صاحب ،، ۱۵۰/-
(۶) میاں محمد شفیع صاحب ،، ۱۱/۶
(۷) شیخ مسعود الرحمٰن صاحب ،، ۱۲/۸
(۸) محمد عبداللہ صاحب ،، ۱۱/-
(۹) بابو محمد یعقوب صاحب ،، ۵/-
(۱۰) میاں عبدالشکور صاحب ،، ۱۰/-
(۱۱) میاں محمد امین صاحب ،، ۵/-
(۱۲) اہلیہ صاحبہ مولوی چراغدین صاحب راولپنڈی ۵/-
(۱۳) چودھری ہدایت اللہ صاحب چک ۳۵ جنوبی سرگودہ ۱۱۷/-
(۱۴) مولوی نظام الدین صاحب چک ۳۵ جنوبی سرگودہ ۷/-
(۱۵) مولوی امام الدین صاحب ابوالکمل قادیان ۸/۸
(۱۶) مولوی محمد علی صاحب مردان ۵۵/-
(۱۷) میاں محمد حسین صاحب ،، ۵۸/-
(۱۸) میاں محمد احسن صاحب ،، ۳۵/-
(۱۹) محمد گلاب خان صاحب ،، ۱۴/-
(۲۰) مولوی معین الدین صاحب ،، ۵/-
(۲۱) گل زمان خان صاحب ،، ۴/-
(۲۲) ہمشیرہ کلاں میاں محمد حسین صاحب ،، ۲۰/-
(۲۳) حکیم شیر محمد صاحب جماعت اوڑ ۵/-
(۲۴) ڈاکٹر عبدالغفور صاحب ،، ۵۰/-
(۲۵) حکیم عطاء اللہ خانصاحب ،، ۲۰/-
(۲۶) حکیم محمد حسین صاحب ،، ۲۵/-
(۲۷) ،، طفیل محمد صاحب ،، ۵/-
(۲۸) ،، حشمت علی صاحب ،، ۵/-
(۲۹) ،، عبدالحنیف صاحب ،، ۵/-
(۳۰) اسمٰعیل صاحب ،، ۱۰/-
(۳۱) غلام احمد صاحب ،، ۱۰/-

ناظر بیت المال قادیان

چندہ جلسہ سالانہ کس شرح سے وصول کیا جائے

امسال چندہ جلسہ سالانہ کی شرح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ایک ماہ کی آمد پر پندرہ فی صدی مقرر ہے۔ احباب و عہدہ داران جماعت کو چاہیئے کہ اس شرح سے چندہ جلسہ سالانہ وصول کریں کیونکہ اس سے کم شرح سے چندہ جلسہ سالانہ کی مطلوبہ رقم پوری نہ ہوسکے گی ؛

(ناظر بیت المال قادیان)

تقرر امیر جماعت احمدیہ سنور

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ سنور علاقہ ریاست پٹیالہ کے لئے چودھری مہدی خان صاحب ذیلدار کو ۲ نومبر ۱۹۳۹ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۴۱ء تک کے لئے امیر مقرر فرمایا ہے ؛ (ناظر اعلےٰ)

(157)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۵۸ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں احرار کی ناکامی اور اخبار "زمزم"

احرار جو کل تک اپنی زندگی کا دارومدار ہی جماعت احمدیہ کے خلاف شور و شر پیدا کرنے میں سمجھتے تھے۔ مونہہ کی کھانے اور ہر لحاظ سے ذلیل و رسوا ہونے کے بعد آج یہ کہہ رہے ہیں۔

"قادیانی دوستوں کو مونہہ لگانا ہم کسی حالت میں پسند نہیں کرتے"

(زمزم ۷ر اکتوبر ۱۹۳۹ء)

اگر یہی بات تھی۔ تو احرار نے کیوں قادیان میں آکر فتنہ و فساد شروع کیا۔ اور کیوں اس وقت تک جماعت احمدیہ کی سر توڑ مخالفت کرتے رہے۔ جب تک خدا تعالیٰ نے ان کی سب طاقتیں سلب نہ کر لیں۔ اب اگر وہ صاف الفاظ میں۔ اور ذمہ دارانہ طور پر اقرار کریں۔ کہ آئندہ احمدیت کے خلاف کوئی شرارت نہ کریں گے۔ تو ہمیں بھی ان سے کوئی سروکار نہ ہوگا۔ ورنہ یاد رکھیں ہم خدا تعالیٰ کے اس ارشاد پر کاربند رہنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ وقاتلوھم حتی لاتکون فتنۃ ویکون الدین للہ۔ کہ مخالفین اور معاندین کا اس وقت تک مقابلہ کرتے رہو جبکہ فتنہ کا انسداد ہو جائے۔ اور دین محض اللہ تعالیٰ کے لئے ہو۔ یعنی دینی معاملات میں جبر کرنے والے اپنے اس ناروا طریق عمل کو ترک کر دیں۔ اور دین کے معاملات میں ہر ایک کو پوری پوری آزادی حاصل ہو جائے۔

"زمزم" نے "قادیانی دوستوں" کو مونہہ نہ لگانے کا اعلان کرنے کے ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا ہے۔ کہ اس کی وجہ کیا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"اگر ہمارا ناطقہ خدائے تعالیٰ نے بند کر رکھا ہے۔ یعنی قوت سے۔ تو اس میں ہمارا کیا قصور؟ بے حیا اور بے غیرت وہ ہیں جو مقہور کی مجبوریوں سے ناجائز فائدہ اٹھا کر تیس مار خاں بننا چاہیں۔ اگر "الفضل" میں غیرت کا مادہ ہے۔ تو وہ ہماری مجبوریاں کو دور کرا دے۔ اور پھر اپنی پہلوانی کا جوہر دکھائے"

افسوس احرار۔ اور ان کے ہمنواؤں کو حق کی مخالفت نے عقل و خرد سے بالکل ہی محروم کر دیا ہے۔ ورنہ اس قسم کی بہکی بہکی باتیں نہ کریں۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے ناطقہ بند ہونے پر "زمزم" نے اپنے بے قصور ہونے کی جو وجہ بیان کی ہے بڑے سے بڑا مجرم اور خطاکار بھی یہی کہہ سکتا ہے۔ اور اگر یہ بات درست مان لی جائے۔ تو مطلب یہ ہوا کہ خدا تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی کرنے والوں کا تو کوئی قصور ہی نہیں ہوتا۔ قصوروار نعوذ باللہ خدا ہوتا ہے جبکہ وہ ان کا ناطقہ بند کرکے عارضی یا دائمی طور پر انہیں مزید بدکرداریاں کرنے کے قابل نہیں رہنے دیتا۔ کیا "زمزم" یہ سمجھتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے اس کا اور اس کے حامی اور سرپرست احرار کا جو ناطقہ بند کیا ہے۔ یہ نعوذ باللہ ظالمانہ طور پر بلاوجہ اور بلا قصور کیا ہے۔ اگر نہیں۔ تو خدا تعالیٰ کی طرف سے ناطقہ بند کر دینے والے سامان پیدا ہونے پر احرار بے قصور کیونکر ہو سکتے ہیں۔ یہ یقیناً ان کی بداعمالیوں کی پاداش ہے۔ اور جبکہ وہ اپنے "مقہور" ہونے کا خود اقرار کر رہے ہیں۔ انہیں یہ بھی تسلیم کر لینا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کا قہر انسانی اعمال کی سزا کے طور پر ہی نازل ہوا کرتا ہے۔ کوئی بے قصور قطعاً اس کی زد میں نہیں آتا:۔

"زمزم" نے احرار کو "مقہور" بتاتے ہوئے ہم پر طعن کیا ہے کہ ہم ان کی مجبوریوں سے ناجائز فائدہ اٹھا کر تیس مار خاں بننا چاہتے ہیں۔ جو پرلے درجہ کی بے حیائی۔ اور بے غیرتی ہے۔ ہم بارہا پہلے بھی کہہ چکے ہیں۔ اور اب پھر کہتے ہیں۔ کہ ہمیں احرار کی ذات سے کوئی عداوت اور نفرت نہیں۔ البتہ ان کے فتنہ خیز اعمال سے سخت متنفر ہیں۔ اس لئے ان سے کسی قسم کا انتقام لینے کی غرض سے نہیں۔ بلکہ ان کی اصلاح کے خیال سے ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ حق کی تنقیص اور خلاف انسانیت مخالفت کی وجہ سے ان پر جو افتاد پڑے۔ اس سے انہیں عبرت حاصل کرنے کی تحریک کریں۔ اور اس طرح ان سے پوری پوری ہمدردی کا اظہار کریں۔ اب اگر وہ اپنے دل کے کھوٹ کی وجہ سے کسی اور پیرایہ میں لیں۔ اور اس کے صلہ میں ہمارے متعلق بدزبانی اور بدگوئی کریں۔ تو ہمیں کوئی گلہ نہیں۔ کیونکہ وہ جس حد کو پہنچے ہوئے ہیں وہاں سے زیادہ تر ایسی ہی باتوں کی توقع ہو سکتی ہے۔

"زمزم" نے آخر میں یہ عجیب بات کہی ہے۔ کہ "الفضل" میں اگر غیرت کا مادہ ہے۔ تو وہ ہماری مجبوریاں دور کرا دے۔ گویا اگر "الفضل" احرار کی وہ مجبوریاں جنہوں نے احمدیت کے مقابلہ میں ان کا ناطقہ بند کر رکھا ہے۔ دور نہ کرا سکے تو بے غیرت سمجھا جائے گا۔ کہ اس میں غیرت کا مادہ نہیں۔ قطع نظر اس سے کہ یہ مطالبہ فطرت انسانی کی سخت توہین کرنے والا ہے۔ کیونکہ کوئی صحیح الفطرت انسان یہ نہیں چاہتا۔ کہ وہ ایسے اسباب مہیا کرے۔ جو بدطینت۔ اور بدفطرت دشمنوں کی تقویت کا باعث ہوں۔ اور وہ اس کے ذریعہ طاقت حاصل کر کے اسی کے خلاف استعمال کر سکیں۔ ذرا "زمزم" کی "غیرت" کی حیثیت ملاحظہ ہو۔ کہ "الفضل" کو اپنا دشمن سمجھتا ہوا اسی سے التجا کر رہا ہے۔ کہ "وہ ہماری مجبوریوں کو ذرا دور کرا دے" معلوم ہوتا ہے۔ کہ "زمزم" غیرت کے مفہوم تک سے ناآشنا ہے۔ اور جن لوگوں کی یہ حالت ہو۔ ان سے جو حرکات بھی سرزد ہوں۔ وہ بعید نہیں ::

احرار کی حالت زار

مسلمانوں کی نگاہ میں احرار لیڈروں اور ان کے اس ڈھونگ کی جو انہوں نے قادیان میں "شعبہ تبلیغ" کے نام سے حصول زر کے لئے رچایا۔ جو قدر و منزلت رہ گئی ہے۔ اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ بے حد چیخ و پکار کے باوجود کوئی ان کا پرسان حال نہیں ہے۔ دیگر احراری لیڈر جو قانون شکنی کے جرم میں گرفتار ہو چکے ہیں۔ ان کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ امیر شریعت احرار مولوی عطاء اللہ صاحب کی یہ حالت ہے۔ کہ ایسے وقت میں جبکہ وہ حوالات میں بند ہیں۔ اور ان دفعات کے ماتحت ان پر مقدمات چل رہے ہیں۔ جن کے ماتحت عمر قید اور پھانسی تک کی سزا ہو سکتی ہے۔ ان کے مقدمہ کی پیروی کرنے کے لئے باوجود پے درپے اپیلوں اور اعلانات کے کوئی توجہ ہی نہیں کرتا۔ چنانچہ احراری اخبار "زمزم" (۳ر نومبر) لکھتا ہے :۔

"مقدمہ کے اخراجات کے لئے سرمائے کی اشد ضرورت ہے۔ اس وقت تک اس سلسلہ میں احباب نے کوئی توجہ نہیں دی ہے" ::

یہ تو سب سے بڑے احراری لیڈر کا اعزاز ہے۔ اب "قادیان میں مجلس احرار کے شعبہ تبلیغ" کی کیفیت بھی سن لیجئے۔ ایک گدی نشین سے "مالی اعانت" کے متعلق اپیل کرائی گئی ہے۔ جس میں لکھا ہے "مجھے یہ سنکر بے حد افسوس ہوا ہے۔ کہ شعبہ مذکور باوجود اپنی مخلصانہ خدمات اور کار خیر میں انہماک کے سخت ترین مالی مشکلات میں گرفتار ہے۔ مجھے خوف ہے۔ کہ ان مالی مشکلات کی وجہ سے ایسا مقدس مشن بند ہو کر اعدائے اسلام کی قہقہہ زنی کا موجب ہو" (شہباز ۳ر نومبر) تعجب ہے۔ کہ ایک طرف تو بڑے کروفر سے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس شعبہ کے ساتھ ایک کارخانہ پارچہ بافی بھی جاری ہے۔ اور ایک عظیم الشان عمارت کی تعمیر ہونے والی ہے۔ مگر دوسری طرف یہ کہا جاتا ہے۔ یہ شعبہ سخت ترین مالی مشکلات میں گرفتار ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ کارخانوں اور تعمیرات کا اعلان تو محض اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس قسم کے فرضی کارنامے بتا کر عوام کی جیبیں خالی کرائی جائیں۔ لیکن جب کوئی نتیجہ نہ نکلے تو اپنی ناکامی کا رونا شروع کر دیا جاتا ہے غریب اور مفلس مسلمانوں کا ہزارہا روپیہ اس وقت تک احرار نے جس بے دردی سے ضائع کیا ہے۔ اس کا تقاضا یہی ہے۔ کہ اب انہیں ایک کوڑی بھی نہ دی جائے ::

کتاب "شانِ مصلح موعود" پر ایک نظر

مصلح موعود کے لئے نو سالہ میعاد تھی جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ پیدا ہوئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱۱)

نو سالہ میعاد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مصلح موعود کی پیدائش کے لئے بموجب وعدہ الٰہی ۹ سال کی میعاد مقرر فرمائی اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اسی میعاد کے اندر پیدا ہوئے۔ اب یہ امر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے مصلح موعود والی پیشگوئی کا مصداق ہونے پر ایک زبردست دلیل ہے۔ جس کی موجودگی میں مصری صاحب کا یہ خیال کہ مصلح موعود کسی آئندہ زمانہ میں ظاہر ہوگا۔ ایک منٹ کے لئے بھی درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا لہٰذا مصری صاحب نے ہوائے نفس کے ماتحت یہ امر ضروری سمجھا۔ کہ اس روک کو بھی درمیان سے ہٹا دیں چنانچہ اس امر کے لئے انہوں نے بہت ہاتھ پاؤں مارے ہیں:۔

مصری صاحب کا خیالِ خام

مصری صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تین اشتہارات کا ذکر کر کے ان سے ادھورے اور ناقص حوالہ جات پیش کرنے کے بعد لکھتے ہیں

"پس یہ چار مواقع ہیں جن پر اس نو سالہ میعاد کا ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن ان چاروں جگہوں کو غور سے پڑھ جاؤ۔ کسی ایک جگہ بھی آپ کو یہ نہیں ملے گا۔ کہ یہ میعاد نو سالہ مصلح موعود کے لئے ہے۔ مصلح موعود کا لفظ نہ سہی یہ بھی نہیں ملے گا۔ کہ یہ میعاد اس لڑکے کے متعلق ہے جس نے عمر پانی ہے۔ اور جس سے قومیں برکت پائیں گی۔ ان چاروں جگہوں میں صرف ایک فرزند صالح کی پیدائش کے لئے یہ نو سالہ میعاد بتلائی گئی ہے۔ جس کی صفات اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں مذکور ہیں۔ لیکن اب قابل غور امر یہ ہے۔ کہ کیا اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں ایک ہی فرزند صالح کی پیشگوئی ہے یا دو فرزندوں کی اگر تو ایک ہی کی ہے تو پھر جھگڑا ہی نہیں یہ میعاد نو سالہ یقیناً اسی کے متعلق ہوگی لیکن اگر اس پیشگوئی میں دو صالح فرزند مذکور ہیں۔ تو یہ یقینی طور پر کس طرح علم ہوگیا۔ کہ اس میعاد نو سالہ کا تعلق ان دو میں سے فلاں کے ساتھ ہے"

(شانِ مصلح موعود صفحہ ۲۰۳ و صفحہ ۲۰۴)

پھر لکھتے ہیں۔

"حضرت اقدس کی عبارتوں کے متعلق یہ کہنا کہ ان میں یقینی طور پر مصلح موعود ہی کے متعلق میعاد ہے صریح حق پوشی اور حضور کے کلام کو اصل منشاء سے پھیرنے میں حد درجہ کی جسارت ہے۔"

مصری صاحب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی عبارتوں میں ۹ سالہ میعاد کو مصلح موعود کے متعلق قرار دینے کو صریح حق پوشی اور حضور کے کلام کو اصل منشاء سے پھیرنے میں حد درجہ کی جسارت قرار دیتے ہیں۔ گویا مصری صاحب کے نزدیک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان اشتہارات کی تحریروں کا منشاء یہ ہے۔ کہ نو سالہ میعاد مصلح موعود کے لئے یقینی طور پر نہیں ہے۔ اب میں مصری صاحب کے اس زعم باطل کی تردید میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ عبارات پیش کرتا ہوں۔ جنہیں مصری صاحب نے عمداً پیش نہیں کیا

نو سالہ میعاد کے متعلق پہلا اشتہار

سو پہلا اشتہار جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۹ سالہ میعاد کی پیشگوئی فرمائی ہے۔ وہ ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء کا اشتہار ہے بے شک یہ درست ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا ہے۔ "اس عاجز کے اشتہار مورخہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء پر جس میں ایک پیشگوئی دربارہ تولد فرزند صالح ہے جو بہ صفات مندرجہ اشتہار پیدا ہوگا" مگر اس تحریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مراد اس فرزند صالح سے جس کے آپ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں پیشگوئی مذکور ہونے کا ذکر فرما رہے ہیں یقینی طور پر مصلح موعود ہی ہو سکتا ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس وقت یہی سمجھتے تھے کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں صرف ایک ہی فرزند صالح کے متعلق پیشگوئی ہے۔ نہ کہ دو فرزندوں کے متعلق اس امر کا علم آپ بشیر اول کی وفات پر بذریعہ الہامی تفہیم ہوا کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی درحقیقت دو سعید لڑکوں پر مشتمل تھی (ملاحظہ ہو سبز اشتہار)

پس جب یہ یقینی طور پر محقق ہو چکا۔ کہ یہاں مراد آپ کی محض کسی عام فرزند صالح سے نہیں ہو سکتی۔ بلکہ مصلح موعود ہی مراد ہو سکتا ہے۔ جو بصفات مندرجہ اشتہار پیدا ہوگا تو ہمارا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس تحریر یا باقی اشتہارات کی تحریروں سے یہ نتیجہ نکالنا کہ آپ کے نزدیک اس فرزند صالح سے مراد یقینی طور پر ان اشتہارات میں مصلح موعود ہی تھا نہ تو حق پوشی کہلا سکتا ہے۔ نہ حد درجہ کی جسارت بلکہ مصری صاحب کا منشائے متکلم کے خلاف معنی لینا حق پوشی اور حد درجہ کی جسارت کہلائے گا۔ اسی فرزند صالح کے لئے جو آپ کے نزدیک مصلح موعود ہونیوالا تھا آگے چل کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام بیان فرماتے ہیں:۔

"ابھی تک جو ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء ہے ہمارے گھر میں کوئی لڑکا بجز پہلے دو لڑکوں کے جن کی عمر ۲۰-۲۲ سال سے زیادہ نہیں پیدا نہیں ہوا۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ ایسا لڑکا بموجب وعدہ الٰہی ۹ سال کے عرصہ تک ضرور پیدا ہوگا۔ خواہ جلد ہو خواہ دیر سے۔ بہر حال اس عرصہ کے اندر پیدا ہو جائے گا۔"

خط کشیدہ عبارت میں ایسا لڑکا سے مراد وہی فرزند صالح مصلح موعود ہے۔ جس کا آپ نے اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے حوالے ذکر فرمایا۔ پس اس سے ظاہر ہے کہ ۹ سالہ میعاد کو خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یقینی طور پر مصلح موعود کے لئے سمجھا ہے۔ اور یہی حضرت صاحب کی اس تحریر کا منشاء ہے

بابرکت روح کا وعدہ

احباب معلوم کر چکے ہیں کہ اس فرزند صالح سے مراد اس اشتہار میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بجز مصلح موعود اور کوئی لڑکا نہیں ہو سکتا تھا۔ لیکن میں مزید توضیح کے لئے ایک قرینہ اس بات کے ثبوت میں پیش کرتا ہوں۔ کہ یہ میعاد مصلح موعود کے لئے ہی ہے اور وہ یہ کہ اسی اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی فرزند صالح کے ذکر میں فرماتے ہیں۔

"اسی جگہ بفضلہ تعالیٰ و احسانہ و ببرکت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم خداوند کریم نے اس عاجز کی دعا قبول کر کے ایسی بابرکت روح بھیجنے کا وعدہ فرمایا ہے جس کی ظاہری اور باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی"

یہ روح جس کی ظاہری اور باطنی برکتیں تمام روئے زمین پر پھیلنے والی تھیں جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا کی تھی جو قبول ہوئی۔ اس کا مصداق بشیر اول تو ہو نہیں سکتا۔ کیونکہ وہ تو جلد فوت ہو گیا۔ وہ اس دعا کی قبولیت کا مصداق کیسے قرار پا سکتا ہے۔ مصری صاحب نے لکھا ہے کہ چاروں جگہوں پر یہ نہیں ملے گا۔ کہ یہ میعاد اس لڑکے کے متعلق ہے جس نے عمر پانی ہے۔ اور جس سے قومیں برکت پائیں گی۔ اب مصری صاحب دیکھ لیں کہ محولہ بالا تحریر میں کسی ایسے لڑکے کا ذکر موجود ہے یا نہیں جس کی ظاہری اور باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلنے کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وعدہ دیا ہے اور کیا یہ عمر پانیوالا لڑکا ہی ہو سکتا ہے یا نہیں؟

دوسرا اشتہار

دوسرا اشتہار جس میں حضور نے ۹ سالہ میعاد کا ذکر فرمایا۔ وہ ۸ اپریل ۱۸۸۶ء کا اشتہار ہے۔ اس کے شروع سے ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"واضح ہو۔ کہ اس خاکسار کے اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء پر بعض صاحبوں نے جیسے منشی اندرمن مراد آبادی نے یہ نکتہ چینی کی ہے۔ کہ نو برس کی حد جو پسر موعود کے لئے بیان کی گئی ہے یہ بڑی گنجائش کی جگہ ہے ایسی لمبی میعاد تک تو کوئی نہ کوئی لڑکا پیدا ہو سکتا ہے .... سو اول تو اس کے جواب میں واضح ہو کہ جن صفاتِ خاصہ کے ساتھ لڑکے کی بشارت دی گئی ہے۔ کسی لمبی میعاد سے گو نو برس سے بھی دو چند ہوتی اس کی عظمت اور شان میں کچھ فرق نہیں آتا۔ بلکہ صریح اور دلی انصاف ہر ایک انسان کا شہادت دیتا ہے۔ کہ ایسے عالی درجہ کی خبر جو ایسے نامی اور اخص آدمی کے تولد پر مشتمل ہے انسانی طاقتوں سے بالاتر ہے۔ اور دعا کی قبولیت ہو کر ایسی خبر کا ملنا بے شک یہ بڑا بھاری آسمانی نشان ہے۔ نہ یہ کہ صرف پیشگوئی ہے"۔

اب ناظرین غور کر سکتے ہیں۔ کہ ۸ اپریل کے اشتہار میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مخالفین کی نکتہ چینی کو پسر موعود کے متعلق قرار دیا ہے۔ اور پسر موعود کی اصطلاح اس جگہ صاف طور پر بتا رہی ہے۔ کہ مخالف مصلح موعود والی پیشگوئی پر نکتہ چینی کرتا ہے۔ اور اس کے متعلق ۹ سالہ میعاد کے لمبی ہونے پر معترض ہے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسے جواب دیتے ہیں کہ ایسے عالی درجہ کی خبر جو ایسے نامی اور اخص آدمی کے تولد پر مشتمل ہے۔ انسانی طاقتوں سے بالاتر ہے۔ اب معری صاحب ذرا دیانتداری سے کام لے کر غور کریں۔ کہ کیا اس جگہ نامی اور اخص آدمی سے مراد یقینی طور پر مصلح موعود نہیں۔ اگر وہ کہیں نہیں۔ یہ نامی اور اخص لڑکا مصلح موعود نہیں۔ تو پھر اگلی عبارت کا کیا جواب دے سکتے۔ جس میں حضرت اقدس نے اس نامی اور اخص لڑکے کے متعلق خبر کو اپنی دعا کی قبولیت ہونے پر ایک بڑا بھاری آسمانی نشان قرار دیا ہے۔ نہ کہ صرف پیشگوئی۔ معری صاحب بتائیں۔ کہ کیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایسے لڑکے کے متعلق دعا کرتے تھے۔ کہ جو پیدا ہو کر جلد فوت ہو جائے۔ کیونکہ معری صاحب ۹ سالہ میعاد کو بشیر اول کے متعلق قرار دیتے ہیں۔ جو جلد فوت ہو گیا۔ یا عمر پانے والے نامی اور اخص لڑکا ملنے کے متعلق دعا کرتے تھے۔ یہ یقینی بات ہے۔ اور ہر صاحب بصیرت اسے ادنےٰ تامل سے سمجھ سکتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسے لڑکے کے متعلق ہرگز دعا نہ کی تھی۔ جو پیدا ہو کر جلد فوت ہو جائے۔ بلکہ آپ نے تو عمر پانے والے لڑکے کے متعلق دعا فرمائی تھی جو اسلام کی عظیم الشان خدمت کر کے اپنی ظاہری اور باطنی برکتیں روئے زمین پر پھیلائے۔

ایک اور قرینہ

پھر اسی اشتہار میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بھی خبر دی ہے۔ کہ اللہ جلشانہٗ کی طرف سے اس عاجز پر اس قدر کھل گیا ہے۔ کہ ایک لڑکا بہت ہی قریب ہونے والا ہے۔ جو مدتِ حمل سے تجاوز نہیں کر سکتا۔ اس سے ظاہر ہے کہ غالباً ایک لڑکا ابھی ہونے والا ہے یا بالضرور اس کے قریب حمل میں۔ لیکن یہ ظاہر نہیں کیا گیا۔ کہ جو اب پیدا ہوگا۔ یہ وہی لڑکا ہے۔ یا وہ کسی اور وقت میں نو برس کے عرصہ میں پیدا ہوگا۔

اس تحریر کا سیاقِ کلام بھی ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہی لڑکا سے مراد آپ کی مصلح موعود ہی ہے۔ یعنی آپ فرماتے ہیں۔ ابھی تک مجھ پر یہ ظاہر نہیں کیا گیا کہ اس حمل میں یا اس کے قریب کے حمل میں ہونے والا لڑکا مصلح موعود ہوگا۔ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس پیشگوئی کو مصلح موعود کے متعلق نہ سمجھتے۔ بلکہ محض ایک عام فرزند صالح کے متعلق پیشگوئی سمجھتے۔ تو ایسا نہ لکھتے۔ بلکہ اس لڑکے پر جو قریب کے حمل میں ہونے والا تھا۔ اس پیشگوئی کو چسپاں کر دیتے۔ مگر حضور تو یقینی طور پر اس پیشگوئی کو مصلح موعود کے متعلق سمجھتے تھے۔ اسی لئے تو آپ نے اس قریب حمل میں ہونے والے لڑکے بشیر اول پر اس ۹ سالہ میعاد والی پیشگوئی کو چسپاں نہ کیا۔

پھر یہ قریب کے حمل میں ہونے والا لڑکا جو بشیر اول تھا۔ جب پیدا ہوا۔ تو گو اجتہادی طور پر آپ کا یہ گمان تھا۔ کہ شاید یہی لڑکا مصلح موعود ہو۔ مگر چونکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ کو تفہیم نہ ہوئی۔ اس لئے آپ نے اس وقت بھی ہرگز ہرگز میعاد والی پیشگوئی کو یقینی طور پر بشیر اول پر چسپاں نہیں کیا۔

معری صاحب اپنی کتاب کے صفحہ ۲۱۳ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق لکھتے ہیں:

"یہ تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ بشیر اول کی پیدائش پر اس میعاد والے الہام کو چسپاں کر دیا گیا۔ اور سوا سال تک یہی سمجھا جاتا رہا۔ کہ نو سالہ میعاد والا الہام پورا ہو چکا ہے"۔

مگر معری صاحب ہرگز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کسی تحریر سے یہ نہیں دکھا سکتے۔ کہ حضرت اقدس نے ۹ سالہ میعاد کو بشیر اول پر یقینی طور پر چسپاں کر دیا ہو۔ ہاں اجتہادی گمان کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بشیر اول کو مصلح موعود خیال کرنے سے اگر معری صاحب قیاساً یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔ کہ جب اسے مصلح موعود خیال کیا گیا۔ تو لازماً ۹ سالہ میعاد والی پیشگوئی کو بھی اس پر چسپاں کر دیا گیا ہوگا۔ تو ایسا قیاس اور نتیجہ تو ان کے اپنے ادعا کے خلاف ہوگا۔ کیونکہ اس صورت میں یہ یقینی طور پر متحقق ہو جائے گا۔ کہ بشیر اول کو مصلح موعود خیال کرنے کی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۹ سالہ میعاد کو اس پر چسپاں کیا۔ اگر اسے مصلح موعود نہ خیال فرماتے۔ تو کبھی اس پر ۹ سالہ میعاد والی پیشگوئی کو چسپاں نہ فرماتے گویا دوسرے لفظوں میں یقینی طور پر ظاہر ہوا۔ کہ ۹ سالہ میعاد آپ کے نزدیک حتمی طور پر مصلح موعود کے لئے میعاد تھی نہ کہ کسی اور لڑکے کے متعلق۔

تیسرا اشتہار

تیسرا اشتہار جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۹ سالہ میعاد والی پیشگوئی کا ذکر فرمایا ہے۔ وہ اشتہار "محک اخیار و اشرار" ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء میں صاف صاف تولد فرزند موصوف کے لئے نو برس کی میعاد لکھی گئی۔ اور اشتہار ۸ اپریل ۱۸۸۶ء میں کسی برس یا مہینے کا ذکر نہیں۔ اور نہ اس میں یہ ذکر ہے۔ کہ جو نو برس کی میعاد رکھی گئی تھی۔ وہ اب منسوخ ہو گئی ہے"۔

اس تحریر سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس اشتہار میں پہلے اشتہاروں کی خبر کا ہی اعادہ کیا ہے۔ پہلے اشتہاروں کے حوالہ جات کے خلاف یہ کہیں بھی نہیں فرمایا۔ کہ ۹ سالہ میعاد مصلح موعود کے لئے نہیں۔ چونکہ پہلے ہر دو اشتہارات میں حضور علیہ السلام اس میعاد کو مصلح موعود کے متعلق بیان کر چکے ہیں۔ جیسا کہ اوپر ثابت کیا جا چکا ہے۔ اس لئے اس اشتہار کی محولہ عبارت کا بھی وہی مفہوم لینا پڑے گا۔ جو پہلے اشتہارات میں لیا گیا ہے۔

اشتہار "محک اخیار و اشرار"

پھر اشتہار "محک اخیار و اشرار" میں آپ نے یہ بھی فرمایا ہے:-

"اب تولد فرزند موصوف کی بشارت غیب محض ہے۔ نہ کوئی حمل موجود ہے۔ تا ارسطو کے ورکس اور جالینوس کے قواعد حمل واقی بالمعارضہ پیش ہو سکیں اور نہ اب کوئی بچہ چھپا ہوا ہے۔ تا وہ مدت کے بعد نکالا جائے۔ بلکہ نو برس کے عرصہ تک تو خود اپنے زندہ رہنے کا بھی حال معلوم نہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور نہ یہ معلوم کہ اس عرصہ تک کسی قسم کی اولاد خواہ نخواہ پیدا ہو جائیگی چہ جائیکہ لڑکا پیدا ہونے پر کسی اٹکل سے قطع اور یقین کیا جائے"۔

یہ وہ حوالہ ہے جسے مصری صاحب نے پیش کیا ہے۔ اس کے متعلق یہ عرض ہے کہ یہ حوالہ بھی ہمارے خلاف نہیں۔ اس میں حضرت اقدس نے صرف اس مخالف کو جواب دیا ہے جو کہتا تھا کہ لڑکا پیدا ہو چکا ہے اور آپ نے چھپا رکھا ہے جسے آئندہ ظاہر کریں گے تا یہ کہ سکیں دیکھ لو۔ یہ نو سالہ میعاد کے اندر پیدا ہوا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسے جواب دے رہے ہیں۔ کہ نہ کوئی لڑکا چھپا ہوا ہے۔ اور نہ ہی کوئی موجودہ حمل ہے۔ جو اٹکل سے کہدیا جائے۔ کہ ضرور لڑکا پیدا ہوگا۔ بلکہ نو برس کے عرصہ تک تو خود اپنے زندہ رہنے کا ہی حال معلوم نہیں۔ یعنی حضور کا یہ مقصد ہے کہ جب نو سال کے اندر اپنے ہی زندہ رہنے کا علم نہیں تو پھر نو سالہ میعاد کی پیشگوئی کسی اٹکل کی بناء پر نہیں ہو سکتی۔ بلکہ تولد فرزند موصوف کی بشارت (یعنی مصلح موعود کی پیدائش کی بشارت کیونکہ وہ فرزند جس کا ذکر پہلے آچکا ہے وہ مصلح موعود ہی ہے جیساکہ اوپر ثابت کیا جا چکا ہے) غیب محض ہے۔ یعنی اللہ تعالےٰ کی طرف سے غیب کی خبر ہے۔ نہ کہ کسی اٹکل کی بناء پر۔ پس اس حوالہ میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نو سالہ میعاد اسی فرزند موصوف کے تولد کے لئے تسلیم کرکے اسے غیب محض قرار دیا ہے۔ جسکا ذکر اس سے پہلے اسی اشتہار اور اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء سے دکھا چکا ہوں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روشن تحریرات کے مطابق صرف اور صرف مصلح موعود ہی ہے۔ اور مصری صاحب کا یہ خیال بالکل لغو ہے۔ کہ نو سالہ میعاد کا مصداق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات

انبیاء کے ذریعہ خدا تعالےٰ کی قدرت کا اظہار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱)

جب خدائے ذوالجلال نے ارادہ فرمایا کہ بنی نوع انسان کی بہبودی کے لئے اپنی کامل شریعت کو دنیا میں رائج کرے ایسی کامل شریعت جو تمام حالات زندگی پر حاوی ہو۔ اور ہر معاملہ میں خواہ وہ تمدنی ہو یا اقتصادی۔ سیاسی ہو یا مذہبی مشعل راہ کا کام دے۔ تو اس نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اس کامل شریعت کے قیام اور اس کو دستور العمل بنانے کے لئے ایک ایسی حکومت کا قائم کرنا بھی لازمی تھا۔ جو اس واجب العمل شریعت کے احکام کو رائج کرے اور اس کے نظام کو چلائے۔ اس آسمانی بادشاہت کے قیام کے لئے خدا تعالےٰ سلطنت روم میں سے کسی با اثر اور ذی وجاہت شخص کو منتخب کر سکتا تھا۔ کیونکہ بوجہ اپنی عظیم الشان شان وشکوہ اور عدیم النظیر نظم ونسق کے دنیاوی نقطہء اعتبار سے وہ اس بادشاہت کے قیام کے لئے موزوں ترین تھی۔ اور لوگوں کا کسی ایسے شخص کے گرد جمع ہونا جو ایسی شاندار سلطنت میں ممتاز حیثیت رکھتا ہو بالکل سہل اور آسان تھا۔ پھر اس سے اتر کر ایران کا مردم خیز خطہ بھی ایک بادشاہت قائم کرنے کے لئے اپنی طاقت وجبروت اور نظام حکومت کی وجہ سے بہت سی سہولتیں بہم پہونچا سکتا تھا۔ اور اس کے کسی معزز فرد کے ذریعہ قائم کیا ہوا نظام نہایت آسانی سے بسرعت فروغ پا سکتا تھا۔ لیکن قادر مطلق خدا کو اپنی قدرت کا اظہار مقصود تھا اس لئے اس نے اپنی عظیم المرتبت بادشاہت قائم کرنے کے لئے نہ قیصر و کسرے اور انکی منظم اور باضابطہ حکومتوں کو چنا اور نہ انکے علاوہ کسی اور منظم وترقی یافتہ نظام کو یہ شرف بخشا۔ بلکہ اس نے عرب کی بے آب وگیاہ سنگلاخ زمین کو چنا۔ جہاں کے باشندے حاکم بننا تو درکنار محکوم بننے کی بھی صلاحیت نہ رکھتے تھے پھر ان غیر منظم اور جاہل عربوں میں سے بھی اس نے کسی ذی اثر رئیس یا صاحب شکوہ دولت مند کو اپنی بادشاہت کے لئے نہ چنا۔ بلکہ اس کی نظر انتخاب ایک یتیم اور بے کس خلوت پسند شخص پر پڑی جس کا نام محمد ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور تمام لوگوں کو یہ کہنے کے لئے کہا۔ کہ یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا ن الذی لہ ملک السموات والارض۔ کہ اے لوگو میں اس خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔ جس کے قبضہء قدرت میں زمین و آسمان کی حکومت ہے۔ اور وہ جسے چاہتا ہے سونپتا ہے۔ آپ نے انتہائی کس مپرسی اور بے سروسامانی کی حالت میں اعلان فرمایا۔ کہ اعطیت مفاتیح خزائن الارض۔ یعنی خدا تعالےٰ نے مجھے ایک عظیم الشان سلطنت کے قیام کے لئے بھیجا ہے۔ اور عنقریب تمام بڑی بڑی حکومتوں کے خزائن اور دفینے میرے ماننے والوں کے قبضہ تصرف میں آجائیں گے۔ گردوپیش کے ظاہری حالات کے پیش نظر یہ دعوےٰ ایک مجنونانہ بڑ سے زیادہ وقعت نہ رکھتا تھا۔ لیکن دنیا نے دیکھ لیا۔ کہ اس قادر مطلق خدا نے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں اس ناممکن کو ممکن کر دکھایا۔ اور اسی انسان کے ذریعہ سے جو بے سروسامان تھا جس کی قوم متفرق، غیر منظم اور غیر تہذیب یافتہ تھی۔ ایک عظیم الشان سلطنت قائم کی جس کے سیل عظیم کے سامنے تمام بڑی بڑی سلطنتیں آناً فاناً بہہ گئیں۔ اور تمام مہذب ومعلوم دنیا پر اسلام کا پرچم سیادت لہرانے لگا۔ یہ سب کچھ اس لئے ہوا تا لوگ خدا تعالےٰ کی قدرت کا مشاہدہ کریں۔

(۲)

اس قدرت ثانی پر ہزار سال سے زیادہ عرصہ گزر گیا۔ اس مدت مدید میں کئی تہذیبیں بنیں اور بگڑیں۔ یہاں تک کہ مشرق کے علوم اور اس کی برتری اور فوقیت کا دیوالہ نکل گیا۔ تمام ترقیات اور علوم کے خزانوں پر مغرب نے قبضہ جما لیا۔ اور اس تہذیب نو کے دور میں علمی دوڑ میں حصہ لینے کے لئے یا علمی امور میں کسی رنگ میں آواز پیدا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل امور لابدی قرار پائے:-

اول۔ علمی تفوق حاصل کرنے کے لئے یا اپنے اصول کو علمی رنگ میں منوانے کیلئے مغربی ممالک میں سے کسی ایک میں پیدا ہونا اور وہاں تعلیم وتربیت پانا۔

دوم۔ مغربی ممالک کی یونیورسٹیوں کی سندات کا ہونا۔

سوم۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو کم از کم مشرق میں اپنا علمی سکہ بٹھانے کے لئے ممالک مشرقیہ کی بڑی بڑی تعلیم گاہوں کی سند کا ہونا اور اپنے خیالات کو پھیلانے کے لئے بڑے شہروں میں بود وباش رکھنا۔ اس کے علاوہ کسی علمی قوم کا فرد ہونا بھی علمی رنگ میں اثر ڈالنے کے لئے مفید ومحمد ثابت ہونے لگا۔

ان حالات میں خدا تعالےٰ نے ارادہ فرمایا کہ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ کی پیشگوئی کے مطابق ایک مصلح اعظم کو مبعوث فرمائے جو اس علمی میدان میں دلائل وبراہین کے ساتھ اسلامی تہذیب وتمدن اور اسلامی سیاسیات کو تمام تمدنوں اور سیاستوں پر فائق ثابت کرے لیکن خدا تعالےٰ نے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھانے

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دوکان کشمیری بازار لاہور کا تیار کردہ سولہ پھولوں کا مجموعہ گلزار سینٹ فلاور استعمال کیا کریں (منیجر)

159

کیلئے ان تمام اسباب کو نظرانداز کر دیا۔ جو علمی مقابلہ میں ضروری سمجھے جاتے تھے اور اس اہم مقصد کے لئے حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کو منتخب کیا آپ قادیان کی چھوٹی سی الگ تھلگ بستی میں پیدا ہوئے۔ جو ان تمام سہولتوں سے محروم تھی جو بڑے بڑے شہروں کو حاصل تھیں آپ کسی مغربی یونیورسٹی یا مغربی طرز کی مشرقی یونیورسٹی کے سند یافتہ نہ تھے۔ بلکہ آپ نے کسی معمولی مدرسے میں تعلیم حاصل نہ کی تھی۔ پھر آپ ایسی قوم میں پیدا ہوئے جو اپنے ملک میں بھی علمی دوڑ میں سب سے پیچھے تھی۔ کیونکہ ہندوستان میں عیسائی ۷ء۲۹ فیصدی خواندہ ہیں۔ سکھ ۱ء۹ فیصدی ہندو ۸ء۴ فیصدی۔ اور مسلمان ۴ء۶ فیصدی۔ گویا آپ ایسی قوم میں پیدا ہوئے جو اپنا علمی وقار بکلی کھو چکی تھی اس بے سروسامانی اور ذرائع کے فقدان کے باعث چاروں طرف سے لوگوں نے کہنا شروع کیا۔ یہ شخص ہرگز کامیابی کا مونہہ نہیں دیکھ سکتا۔ کیونکہ کامیابی کا کوئی رستہ اس کے لئے کھلا نہیں۔ تب اس قادر مطلق خدا نے جس نے اسے بھیجا تھا فرمایا۔ انی مع الرسول اقوم۔ اگرچہ اس کے پاس ذرائع کامیابی نہیں۔ لیکن میں اس کی پشت پناہی کروں گا۔ اور ہر میدان میں کامیاب و کامران کروں گا۔ تب لوگوں نے سمجھا کہ یہ شخص ایسی باتیں پیش کرتا ہے جو مغربی فلسفہ کے مخالف ہیں۔ اس لئے اس کی باتوں پر کون کان دھرنے لگا۔ لیکن قادر مطلق خدا نے اسے مخاطب کر کے فرمایا اعطیک ما یدوم۔ یعنی ان لوگوں کے اصول و تصویریں تو روزانہ ٹوٹتی ہیں پھر ان کی پائیداری کا کیا ثبوت ہے۔ ہاں میں تجھے ان اصول پر قائم کرتا ہوں۔ اور وہ دلائل تیرے لئے مہیا کرتا ہوں۔ جن کی پائیداری میں کبھی فرق نہ آئے گا۔ اور جو ہمیشہ کیلئے مستقل حیثیت حاصل کریں گے چنانچہ باوجود سخت مخالف حالات کے خدا تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ کو ہر علمی میدان میں سربلند کیا۔ اور نہ صرف مشرق میں بلکہ یوروپ و امریکہ میں ہزارہا نفوس کو آپ کی غلامی میں داخل کیا۔ اور ہر وہ شخص جو احمدیت میں داخل ہوتا ہے۔ اس بات کا زندہ ثبوت ہے۔ کہ خدا کے برگزیدہ کے بتائے ہوئے اصول اور اس کے بیان فرمودہ دلائل غالب آئے۔ اور اس کے مخالف اصول خواہ وہ کتنے بڑے فلاسفروں کے ہوں ہیچ ہیں۔ اگر کوئی حق پسند طبیعت یا خدا تعالیٰ کی قدرت کا نظارہ کرنے کی خواہش رکھنے والا دل چاہے۔ تو اس زندہ کرشمہ کو قادیان میں جلسہ سالانہ پر مشاہدہ کرے جبکہ ہزارہا انسان قادیان کی مقدس سرزمین میں جمع ہوتے ہیں۔ اللّٰھم زدھم۔

خاکسار: برکات احمد فورتھ ایر

احمدیہ ہوسٹل لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لوائے احمدیت کے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ

چونکہ معلوم ہوا ہے کہ بعض صحابہ کو یہ غلط فہمی ہوئی ہے کہ لوائے احمدیت کا چندہ صرف ایک پیسہ فی کس کے حساب سے ہی لیا جائیگا۔ اس سے زیادہ نہیں دینا چاہیئے۔ اس لئے یہ وضاحت کرنا ضروری ہے۔ کہ ایک پیسہ فی کس کم سے کم چندہ ہے۔ اگر کوئی صحابی یا صحابیہ اس سے زیادہ دینا چاہیں۔ تو ان کیلئے کوئی روک نہیں۔ بلکہ اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ اب صحابہ کی تعداد تھوڑی ہے اور جھنڈے کی تیاری وغیرہ کے خرچ کا اندازہ دو صد روپیہ کے قریب لگایا گیا ہے۔ یہ ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ ذی استطاعت بزرگ اس اہم غرض کے لئے زیادہ رقم ادا فرماویں۔ تاکام احسن رنگ میں ہو سکے۔ چونکہ وقت تھوڑا رہ گیا ہے۔ اس لئے درخواست ہے کہ احباب جلد سے جلد اس طرف توجہ فرمائیں۔ اور جنہوں نے اس میں ابھی تک حصہ نہیں لیا۔ یا لیا تو ہے مگر زیادہ دے سکتے ہیں۔ وہ براہ نوازش فوراً محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام اپنی رقم ارسال فرمائیں۔ تاکام میں روکاوٹ نہ ہو۔ اگر کوئی صاحب اپنے کسی وفات یافتہ دوست یا رشتہ دار کی طرف سے چندہ دینا چاہیں تو وہ بھی دے سکتے ہیں۔ بشرطیکہ وفات شدہ دوست اور خود چندہ

خلافت ثانیہ کی سلور جوبلی کی تقریب سعید پر

روزنامہ الفضل کا

سلور جوبلی نمبر

دسمبر ۱۹۳۹ء میں

شائع ہوگا

جس ← میں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ اور بعض دیگر فوٹو ہونگے

بزرگان و علمائے سلسلہ کے قیمتی مضامین

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے شعراء کا کلام

مخلصین جماعت احمدیہ کو ابھی سے اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کے لئے کوشش کر دینی چاہیئے۔ ہر جماعت کے کارکنوں کو نہ صرف اپنی جماعت کے مردوں عورتوں اور بچوں کی تعداد کے مطابق۔ بلکہ اس سے بھی بہت زیادہ پرچوں کی خریداری کا انتظام کرنا چاہیئے۔ تاکہ نہ صرف ہر احمدی اس پرچہ سے مستفید ہو۔ بلکہ دوسروں کو بھی بطور تحفہ دیا جا سکے اشتہار دینے والے اصحاب ابھی سے اشتہارات کے لئے جگہ ریزرو کرالیں۔ کیونکہ اشتہارات کے لئے بہت تھوڑے صفحات ہوں گے۔ مینیجر الفضل قادیان

عید مبارک

کی خوشی میں احمدیہ یونان فارمیسی رجسٹرڈ جالندھر کینٹ پنجاب کی طرف سے

خاص رعایت کا اعلان

جو دوست اپنے ہاں ڈاکخانہ میں ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴ نومبر کو خطوط ڈالیں گے۔ انہیں مندرجہ ذیل ادویات مندرجہ رعایت پر روانہ کی جائیں گی۔ اور ہر دوا کے ہمراہ عید مبارک کی خوشی میں ایک شیشی سینٹ (رات کی رانی) بطور تحفہ مفت روانہ کی جائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امرت بوٹی رجسٹرڈ

طاقت کی مشہور دوا۔ کمزوری مثانہ۔ کثرت پیشاب کے لئے حکمی دوا مقوی اعصاب ہے ۵۰ گولی عہ کی بجائے عمر ۱۰۰ گولی ۳ کی بجائے ۱ معہ برقی مالش

حسن نکھار رجسٹرڈ

چہرہ کی چھائیوں۔ کیل۔ مہاسوں۔ بدنما داغوں کو دور کرکے چہرہ ملائم اور خوبصورت بناتا ہے۔ شیشی کلاں عمر کی بجائے ۱ر

سندر روٹی رجسٹرڈ

مستورات کی جسمانی کمزوری ہاضمہ دل کی دھڑکن پنڈلیوں کے درد کی خاص دوا ہے۔ ۶۰ گولی ۱ روپیہ کی بجائے ۱۲ر

کاکل دراز ہیر آئیل

بالوں کے جھڑنے۔ دماغ کی کمزوری کو دور کرکے لمبا سیاہ اور ملائم بناتا ہے خوشبودار ہے۔ قیمت فی شیشی عہ کی بجائے عہ روپیہ

سفوف اعظم جواہر الار رجسٹرڈ

مردانہ قوت کو قابل اولاد بناتا ہے بدخوابی دائمی قبض۔ دیرینہ نزلہ کے لئے اکسیر ہے تیس خوراک کا بکس ۱ روپیہ کی بجائے ۱ر

پائیوریا کا سیٹ کلاں

دانتوں کے ہلنے درد خون پیپ مسوڑھے پھولنے۔ سوزش ورم پانی لگنے کے لئے نہایت مفید ہے سیٹ کلاں ۱۲ر کی بجائے عہ

روح شباب رجسٹرڈ

تقریباً ۶۰ بوٹیوں کا مرکب اس کی ایک شیشی موسم سرما میں آپ کو عام جسمانی کمزوری سے محفوظ کردے گی ۔ شیشی کلاں ۱ روپیہ کی بجائے ۱۲ر

رفیق جمال

چہرہ کی خشکی۔ سختی۔ اور پھٹنے کو دور کرکے ریشم کی طرح نرم بناتا ہے۔ شیشی کلاں ۱۲ر کی بجائے ۱۰ر

برین ٹون رجسٹرڈ

دماغی کمزوری کمی حافظہ۔ کند ذہنی کے لئے عجیب التاثیر دوا ہے۔ اکثر طالب علم کلرک۔ جج۔ استعمال کرتے ہیں ۶۰ گولی عہ کی بجائے عمر روپیہ

بواسیر کی شرطیہ دوا

دونوں قسم کی بواسیر کے لئے خاص دوا ہے۔ حضور خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا خاص اور مجرب نسخہ ہے۔ قیمت ۱۰۰ گولی ۱۲ر کی بجائے ۱ر

نوٹ:۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ المشتہر:۔

مینیجر احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر کینٹ۔ پنجاب

قادیان میں مکان بنانے والے دوستوں کی سہولت کیلئے

اعلان

ہم نے ایک ماہر اوورسیر کی زیر نگرانی مکانات تعمیر کرانے کا انتظام کیا ہے۔ کام کی نگرانی روپیہ کی ادائیگی۔ سامان کی خرید اور حسابات رکھنے کا معمولی کمیشن لیا جاتا ہے۔ نقشہ اور اسٹیمیٹ بھی بنا کر دیا جاتا ہے۔

(مینیجر جنرل سروس کمپنی)

ضرورت استاد

نہر بنگلہ دریام تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ کے مقام پر بابو عبد الرحیم صاحب اوورسیر کی دو خورد سال بچیوں کے لئے جو پانچویں جماعت میں پڑھتی ہیں۔ ایک عمر رسیدہ مخلص احمدی استاد کی ضرورت ہے جو انگریزی۔ حساب اردو وغیرہ اور قرآن کریم کی تعلیم دے سکے۔ بنگلہ ریلوے سٹیشن دریام پر واقعہ ہے۔ خوراک اور رہائش کے علاوہ پندرہ روپیہ ماہوار تنخواہ دی جائیگی۔ خاکسار:۔ غلام مرتضیٰ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جھنگ مگھیانہ

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ حکیم نور الدین صاحب طبیب شاہی کا مجرب نسخہ

اٹھرا کی گولیاں

اسقاط حمل کا مجرب علاج

جن کے بچے چھوٹی عمر میں مرجاتے ہوں۔ حمل گرجاتا ہو۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا پیدا ہو کر امراض ذیل سے اٹھارہ سال کی عمر تک فوت ہو جاتے ہوں۔ مثلاً پرچھاواں یا سوکھا۔ سبز یا پیلے دست۔ تپ۔ پسلی کا درد۔ ہچکی۔ نمونیا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے نکلنا۔ بدن پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ جن کے گھر میں یہ مرض ہو۔ وہ فوراً اٹھرا کی گولیاں منگوا کر استعمال کریں۔ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک گیارہ تولہ۔ قیمت فی تولہ عہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ فی تولہ علاوہ محصول ڈاک نصف خوراک منگوانے والے کو محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ

محمد عبد اللہ جان عطاء الرحمن دواخانہ محافظ صحت قادیان

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کرچکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کرسکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن لیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپکے جسم میں اضافہ کر دیگی۔ اسکے استعمال سے اٹھارہ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس الصلاح اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کرکے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ)

نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

نیو فیشن سپیشل کٹ پیس بنڈل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عید مبارک — عید مبارک

دھرم اور ایمان کا سودا

آپ کے دھرم اور ایمان پر فیصلہ رکھتے ہیں۔ اگر واقعی یہ بنڈل قابل تعریف اور فائدہ مند ہو۔ تو آپ کا اول فرض ہوگا۔ کہ اپنے عزیزوں۔ بزرگوں۔ دوستوں میں ان سپیشل بنڈلوں کی سفارش کریں۔ اگر یہ خوبیاں نہ ہوں۔ تو خوشی سے واپس کرکے اپنی قیمت منگوا لیں۔ اس سے زیادہ تحریر کرنا فضول ہے۔ سینکڑوں بیروزگار یہ بنڈل منگوا کر معقول آمدنی پیدا کر رہے ہیں۔ یہ بنڈل گھریلو ضروریات اور ہر امیر و غریب تجارت پیشہ اصحاب کے لئے بہت فائدہ مند ہیں۔ جس شہر میں یہ بنڈل جاتے ہیں۔ بار بار آرڈر آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور مستورات میں خاصکر فروخت کرکے کافی منافع پیدا کر سکتے ہیں۔ بہت عمدہ چیز ہے۔ ضرور آزمائش کریں۔ ہمارے اس دعوے کی تصدیق ایک بار مال منگوانے سے ہو سکتی ہے۔

اکسٹرا اسپیشل بنڈل نمبر ۲۸۵ } اس میں تمام خاص کوالٹی کا سلکی اور ریشمی کٹ پیس کے بڑے بڑے ٹکڑے ساڑھیوں کے علاوہ فینسی کپڑے جو کہ بیاہ شادیوں اور تحفہ جات کے لئے ہوتے ہیں۔ مثلاً بیلیس۔ کریپ۔ جارجٹ۔ موراکین۔ دل کی پیاس۔ بوسکی امریکن پاپلین وغیرہ وغیرہ تمام اکسٹرا کوالٹی کا مال ہوگا لمبائی ½ اگز سے سات گز تک۔

قیمت چالیس۴۰ پونڈ ایک سو آٹھ روپے۔ بیس پونڈ پچپن۵۵ روپے۔ دس پونڈ اٹھائیس روپے

فیملی سپیشل خاص بنڈل نمبر ۳۲۵ } اس میں بھی اوپر کا مال ہے۔ گھریلو ضروریات کے لئے ایک تحفہ ہے۔ صرف کوالٹی میں فرق ہوگا۔ لمبائی ½ اگز سے سات گز تک۔ قیمت چالیس۴۰ پونڈ اٹھاسی۸۸ روپے بیس پونڈ پینتالیس۴۵ روپے دس پونڈ تئیس۲۳ روپے

تجارتی سپیشل خاص بنڈل نمبر ۸۹۵ } اس گانٹھ میں تمام قسم کا مال اور ہر ایک کوالٹی کا کپڑا پیک کیا جاتا ہے۔ تمام کپڑے عمدہ اور بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ یہ تجارتی سپیشل بنڈل منگوانے سے آپ کی دکان سے کوئی گاہک واپس نہ جائے گا۔ ڈیل۔ امریکن جالی چھینٹ۔ امریکن ظفر لٹھا وغیرہ وغیرہ قیمت ایک سو پونڈ ایک سو اٹھاون۱۹۸ روپے۔ پچاس پونڈ اسی روپے بیس پونڈ تینتیس۳۳ روپے۔ دس پونڈ سترہ روپے۔

آرڈر کی تعمیل فوراً کی جائے گی۔ تمام بنڈلوں میں نیو ڈیزائن اور عمدہ کوالٹی کا کپڑا ہوگا۔

ضروری نوٹ:۔ آرڈر کے ہمراہ چوتھائی ¼ رقم پیشگی آنی چاہئیے۔

خاص رعایت } کل قیمت پیشگی آنے پر پیکنگ۔ رجسٹری۔ مزدوری۔ خرچہ معاف ہوگا۔ اگر آپ زیادہ فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ تو تین چار بنڈل اکٹھے منگوائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ **آنند ٹیکسٹائلز (A.Q) پوسٹ بکس ۳۹ امرتسر شہر (پنجاب)**